



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ



آبروئے مازنام مصطفیٰ ﷺ است

اسلامی بارہ مہینوں کے بابرکت شب و روز کا معلوماتی خزانہ

اسلامی سال کا تعارف

بفیضانِ نظر

عاشقِ مدینہ پاسبان مسلکِ رضا
الحاج پیرفتی ابوداؤد محمد صادق صاحبِ قادیان
امیر جماعتِ رضائے مصطفیٰ پاکستان

مصنف - شاعر اہل سنت ابوالحسن

پیر محمد جاوید القادری

ناظم اعلیٰ جامعہ خیر الوری (رجسٹرڈ)

ناشر

انجمن خیر الوری فیض عالم ٹاؤن نزد ایجوکیشن بورڈ گوجرانوالہ

03007459901

جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ ہیں

نام کتاب..... اسلامی سال کا تعارف
مصنف..... پیر محمد جاوید القادری
نظر ثانی..... استاذ العلماء قاری محمد سلیم رضوی
کمپوزنگ..... محمد نوید رضوی
ہدیہ..... روپے
تعداد..... ایک ہزار
سن اشاعت..... ماہ جمادی الاخریٰ ۱۴۲۹ھ / ۲۰۰۸ء

ملنے کے پتے:

مرکزی جامعہ خیر الوریٰ فیض عالم ٹاؤن نزد ایجوکیشن بورڈ گوجرانوالہ
حیدری کلاتھ ہاؤس نزد جامع مسجد قمر الاسلام علی اصغر کالونی لوہیانوالہ محمد زاہد حیدری

بسم الله الرحمن الرحيم. نحمده و نصلى و نسلم على رسوله الكريم

قوت عشق سے ہر پست کو بالا کر دے..... دہر میں اسم محمد سے اجالا کر دے

اللہ رب العالمین کی حمد و ثناء کے بعد میرے اور آپ کے آقا ساری کائنات کے
داتا نبی اکرم نور مجسم شفیع معظم رحمت دو عالم خلیفۃ اللہ الاعظم فخر بنی آدم پیکر لطف و کرم بادشاہ
امم رسول محتشم پیغمبر محترم تاجدار عرب و عجم وارث لوح و قلم احمد مجتبیٰ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی
بارگاہ یکس پناہ میں لا محدود ہدیہ درود اور سلام پیش کرنے کے بعد آج پندرہویں صدی کے
پرفتن دور میں ہمارے بہت سے مسلمان بہن بھائی اپنے دین سے دور ہو چکے ہیں اور ہو
رہے ہیں۔ اس کی ایک وجہ یہ ہے کہ مسلمانوں نے تقریباً اپنے تمام معاملات میں اپنے اوپر
انگریزی اور غیر اسلامی رسومات، رواجات کو مسلط کر لیا ہے اور ان معاملات میں سے ایک
معاملہ یہ ہے کہ کئی مسلمان بھائیوں کو تمام انگریزی مہینوں کے نام زبانی یاد ہیں اور اپنے
اسلامی بارہ مہینوں کے نام بہت کم یاد ہیں۔ ان کی راہنمائی کے لئے میں چند صفحات پیش کرتا
ہوں اللہ تعالیٰ اپنے پیارے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے قبول فرمائے۔ آمین۔

اللہ تعالیٰ قرآن پاک کے دسویں پارے سورۃ توبہ آیت نمبر 36 میں ارشاد فرماتا

ہے۔ ان عدة الشهور عند الله اثنا عشر شهرا في كتاب الله۔ بے شک اللہ کی کتاب

میں اللہ کے ہاں مہینوں کی تعداد بارہ ہے۔ پہلا مہینہ محرم الحرام دوسرا صفر المظفر تیسرا ربیع

الاول چوتھا ربیع الآخر پانچواں جمادی الاول۔ چھٹا جمادی الآخر ساتواں رجب المرجب

آٹھواں شعبان المعظم نواں رمضان المبارک دسواں شوال المکرم گیارہواں ذوالقعدہ

شریف بارہواں ذوالحجہ مبارکہ۔ یہ ہیں بارہ اسلامی مہینے ان کے نام خود بھی یاد کرنے چاہئیں

اپنے بچوں اور بچیوں کو بھی یاد کرائے جائیں۔

ماہ محرم الحرام: یہ اسلامی سال کا پہلا مہینہ ہے اس کو محرم اس لئے کہتے ہیں کہ حرمت والے

مہینوں میں سے ہے۔ اس میں جنگ کرنی منع ہے، اس کی یکم تاریخ کو حضرت سیدنا عمر فاروق اعظمؓ کی شہادت ہوئی تھی اور اس ماہ کی دس تاریخ کو یوم عاشورہ کہتے ہیں۔ اس دن کو اللہ تعالیٰ نے عرش، کرسی، قلم، آسمانوں، سمندروں، پہاڑوں کو پیدا فرمایا۔ یوم عاشورہ کو اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام، داؤد علیہ السلام، یونس علیہ السلام کی توبہ قبول فرمائی۔ اسی دن اللہ نے ابراہیم علیہ السلام، موسیٰ علیہ السلام، عیسیٰ علیہ السلام کو پیدا فرمایا۔ اسی دن نوح علیہ السلام کی کشتی جو دی پہاڑ پر ٹھہری۔ اسی دن قوم بنی اسرائیل کو فرعونوں سے نجات ملی اور آل فرعون کو غرق کیا گیا۔ اسی دن یوسف علیہ السلام قید سے باہر تشریف لائے۔ اسی دن یونس علیہ السلام مچھلی کے پیٹ سے باہر تشریف لائے۔ اسی دن ابراہیم علیہ السلام پر نارنرو دگزار ہوئی۔ اسی دن یعقوب علیہ السلام کی بینائی واپس لوٹی۔ اسی دن یوسف علیہ السلام کنویں سے باہر تشریف لائے۔ اسی دن سلیمان علیہ السلام کو بادشاہی ملی۔ اسی دن موسیٰ علیہ السلام جادو گروں پر غالب آئے۔

اسی دن سب سے پہلی رحمت اور بارش نازل ہوئی۔ اسی دن اللہ نے عرش پر اپنے شایان شان استواء فرمایا۔ اسی دن اصحاب کھف کروٹیں بدلتے ہیں اور قیامت بھی اسی دن قائم ہوگی۔ حضور ﷺ نے فرمایا جو کوئی محرم کے تین دن یعنی جمعرات، جمعہ، ہفتہ کے روزے رکھے اللہ اس کے لئے نو سو سال کی عبادت کا ثواب لکھے گا۔ حضور ﷺ نے فرمایا جو کوئی محرم کے روزے رکھے تو ہر روزے کے بدلے تیس روزوں کا ثواب ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا جو کوئی محرم کے پہلے دس دن روزے رکھے وہ فردوس اعلیٰ کا وارث ہوگا۔ محرم کی چاند رات کو دو رکعات نماز نفل پڑھے ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد گیارہ بار قل شریف پڑھے بعد میں یہ دعا پڑھے سبوح قدوس ربنا ورب الملائکۃ والروح بہت زیادہ ثواب ملے گا۔ محرم کی پہلی رات میں چھ رکعات نماز نفل ادا کرے ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد قل شریف دس بار پڑھے تو اللہ جنت میں ہزار محلات عطا فرمائے گا جس کے ہر دروازے پر ایک

تخت ہوگا ہر تخت پر ایک حور بیٹھی ہوگی اور چھ ہزار بلائیں دور ہوں گی اور چھ ہزار نیکیاں ملیں گی۔ جو کوئی عاشورہ کی رات چار رکعات نفل ادا کرے ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد پچاس بار قل شریف پڑھے اللہ تعالیٰ اس کے پچاس سال گزشتہ اور پچاس آئندہ کے گناہ بخش دیتا ہے۔ جو کوئی اس رات میں دو رکعات نفل ادا کرے ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد تین تین بار قل شریف پڑھے اللہ اس کی قبر کو قیامت تک روشن رکھے گا۔ جو کوئی عاشورہ کے دن چار رکعت نفل ادا کرے ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد گیارہ گیارہ بار قل شریف پڑھے اس کے لئے اللہ تعالیٰ نورانی ممبر بنائے گا روایات میں آتا ہے جب حضور ﷺ نے مکہ سے مدینہ ہجرت فرمائی تو دیکھا یہودیوں نے عاشورہ کا روزہ رکھا ہے۔

آپ نے وجہ پوچھی تو انہوں نے عرض کی اس دن اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام اور قوم بنی اسرائیل کو فرعونیوں سے نجات دلائی تھی اس لئے انہوں نے شکر کے طور پر اس دن کا روزہ رکھا تھا تو آپ ﷺ نے فرمایا ہم تم سے زیادہ موسیٰ علیہ السلام کے قریب ہیں۔ پھر آپ نے اس دن کا روزہ رکھا اور رکھنے کا حکم فرمایا اور اس کے ساتھ نانویں محرم کا روزہ رکھنا بھی پسند فرمایا جو کوئی عاشورہ کا روزہ رکھے اسے ہزار فرشتوں کی عبادت کا ثواب ملے گا اسے دس ہزار شہیدوں اور دس ہزار حج و عمرہ کا ثواب ملے گا اسے ساٹھ سال کے صوم و صلوٰۃ کا ثواب ملے گا۔

ماہ صفر المظفر: یہ اسلامی سال کا دوسرا مہینہ مبارک ہے۔ صفر کا لغوی معنی ہے خالی چونکہ یہ مہینہ ماہ محرم کے بعد آتا ہے اور حضور ﷺ کی بعثت سے پہلے جنگ حرام تھی مگر جب صفر کا مہینہ آتا تو عرب کے لوگ جنگ کے لئے گھروں کو خالی چھوڑ جاتے تھے اس لئے اس کو صفر کہتے ہیں۔ یہ مہینہ نزول بلاء کا مہینہ ہے یعنی آزمائشوں کے اترنے کا مہینہ ہے پورے سال میں دس لاکھ اسی ہزار بلائیں نازل ہوتی ہیں اور ان میں سے نو لاکھ بیس ہزار بلائیں خاص ماہ صفر میں نازل ہوتی ہیں۔ حضرت آدم علیہ السلام پر شجر ممنوعہ کا دانہ کھانے کا امتحان اسی ماہ میں آیا۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام پر بھی کئی امتحانات اسی ماہ میں آئے۔ حضرت ایوب علیہ السلام بھی اسی ماہ میں بیمار ہوئے۔ زکریا علیہ السلام یحییٰ علیہ السلام یونس علیہ السلام اور حضور علیہ السلام بھی اسی ماہ میں مبتلائے آزمائش ہوئے اور حضرت ہابیل بھی اسی ماہ میں شہید ہوئے۔ ماہ صفر کی چاند رات یعنی پہلی رات بعد نماز عشاء چار رکعات نفل پڑھے پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد پندرہ بار سورۃ کافرون اور دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد پندرہ بار قل شریف اور تیسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد پندرہ بار سورۃ فلق اور چوتھی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد پندرہ بار سورۃ ناس پڑھے۔ سلام پھیرنے کے بعد چند بار آیت ایسا کہ نعبد وایاک نستعین پڑھے اور ستر بار درود شریف پڑھے اللہ اس کو ہر قسم کی بلاؤں سے محفوظ رکھے گا۔ ماہ صفر کے آخری بدھ کو صبح کو غسل کرے چاشت کے وقت دو رکعات نماز نفل پڑھے ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد گیارہ بار قل شریف پڑھے سلام پھیرنے کے بعد درود شریف ستر بار پڑھے اس کے علاوہ دو رکعات نفل پڑھے ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد تین بار قل شریف پڑھے سلام کے بعد سورۃ الم نشرح، سورۃ نصر، سورۃ الاخلاص ان سب کو اسی اسی بار پڑھے اس کی برکت سے اللہ اس کے دل کو غنی کر دے گا اور یاد رکھیں یہ مہینہ ماہ صفر بزرگان دین اولیائے کاملین کے عرس کا مہینہ ہے اس میں سلسلہ جنیدیہ کے بزرگ حضرت داتا علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ اور سلسلہ قادریہ کے بزرگ حضرت امام احمد رضا خان قادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اور سلسلہ چشتیہ کے بزرگ حضرت خواجہ پیر محمد علی شاہ رحمۃ اللہ علیہ اور سلسلہ نقشبندیہ کے بزرگ حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اور سلسلہ سہروردیہ کے بزرگ حضرت بہاؤ الحق زکریا سہروردی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ان کے علاوہ اور کئی بزرگوں کے عرس اور تذکرے کئے جاتے ہیں۔ لہذا ہمیں بھی اس ماہ میں ان کا ذکر خیر کرنا چاہیے ان کے نقش قدم پر چلنا چاہیے اور پانچ وقت کی نماز کی پابندی کرنی چاہیے۔ دونوں جہانوں میں عزت حاصل کرنی چاہیے۔

ماہ ربیع الاول: یہ اسلامی سال کا تیسرا مہینہ ہے۔ اسی ماہ مبارک میں حضور ﷺ نے مکہ

مکرمہ سے مدینہ شریف ہجرت فرمائی، اسی مبارک مہینہ میں مسجد قباء شریف تعمیر ہوئی، اسی

مبارک ماہ میں نماز جمعہ کا آغاز ہوا۔ اسی پاک مہینے میں مسجد نبوی کی بنیاد رکھی گئی۔ اسی ماہ

مقدس میں اذان کی ابتداء ہوئی۔ اس پاک ماہ میں شراب حرام کی گئی۔ اسی مبارک مہینے میں

بہت سے بادشاہوں کی طرف حضور ﷺ نے دعوت ناموں کا آغاز فرمایا۔ اسی ماہ مبارک میں

حضور ﷺ نے اپنی ظاہری زندگی کا آخری خطبہ ارشاد فرمایا۔ اور سب سے بڑا اس پاک

مبارک مہینے کا اعزاز اور انعام یہ ہے کہ اس پاک مہینے کی بارہ تاریخ کو سرور کائنات فخر

موجودات جناب محمد مصطفیٰ ﷺ کی ولادت باسعادت ہوئی اور اس وجہ سے عشاق کے

نزدیک یہ مہینہ سب مہینوں سے افضل ہے جس مہینے میں قرآن آئے وہ رمضان بن جاتا ہے

اور جس مہینے میں قرآن والا آئے وہ رمضان کی بھی جان بن جاتا ہے۔ اسی طرح شب

ولادت شب قدر سے افضل ہے کیونکہ شب قدر میں قرآن آیا اور شب ولادت میں قرآن

والا آیا۔ ربیع الاول کا لفظی معنی پہلی بہار ہے اس ماہ مبارک کے نام کی وجہ یہ ہے کہ جس وقت

اس مہینے کا نام رکھا گیا اس وقت بہار کا موسم شروع ہو رہا تھا اس وجہ سے اس کا نام ربیع الاول

رکھا گیا۔ لیکن اصل بات یہ ہے کہ یہ ماہ مبارک جب بھی آتا ہے بہاروں سے بھرپور ہی آتا

ہے وہ کون سی بہار ہے جو اس مبارک ماہ کا جز بن گئی وہ بہار ماہ نبوت و رسالت کی اس جہان

میں آمد کی بہار ہے اور اس بہار کے آنے سے بہاروں پر اور بھی بہار آ گئی۔ محمد مصطفیٰ ﷺ

آئے بہاروں پر بہار آئی۔ زمین کو چومنے جنت کی خوشبو بار بار آئی۔

۔ جشن میلاد گھر گھر مناؤ سبھی..... آگیا ہے تمہارا ہمارا نبی

اس ماہ مبارک میں زیادہ سے زیادہ مسجدوں میں مدرسوں میں اور گھروں میں محافل

میلاد شریف کا اہتمام کرنا چاہیے، بارہ ربیع الاول کو میلاد النبی کے جلوس میں شامل ہونا چاہیے،

اپنے گھر میں محفل میلاد کرنا یہ بڑی خوش بختی ہے۔ قرآن وحدیث کے مطابق میلاد مصطفیٰ کرنا یہ اللہ تعالیٰ کی سنت ہے انبیاء کرام کی سنت ہے خود میلاد والے آقا حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کی سنت ہے۔ صحابہ کرام کی سنت ہے تابعین تبع تابعین کی سنت ہے بزرگان دین اولیائے کاملین کا طریقہ ہے امام بہائی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں اہل اسلام ہمیشہ محفل میلاد کا اہتمام کرتے چلے آ رہے ہیں شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ اللہ کی بارگاہ میں دعا کرتے اللہ اس پر رحم کرم فرمائے جو ماہ ربیع الاول کی تمام راتوں کو عید کے طور پر مناتا ہے اور اس کے علاوہ جس طرح ماہ رمضان میں کثرت سے قرآن پڑھا جاتا ہے اسی طرح ماہ ربیع الاول میں کثرت سے درود و سلام پڑھنا چاہیے کیونکہ جب حضور ﷺ کی ولادت باسعادت ہوئی تھی اس وقت آسمان سے فرشتے اتر کر جناب آمنہ رضی اللہ عنہا کے گھر کے چاروں طرف کھڑے ہو کر درود و سلام پڑھ رہے تھے۔ ہو سکے تو اس مبارک ماہ کے ہر روز بارہ بار درود و سلام پڑھنا چاہیے ہو سکے تو ربیع الاول میں ہر روز بارہ سو بار درود و سلام پڑھنا چاہیے ہو سکے تو اس ماہ مبارک میں بارہ ہزار بار درود و سلام پڑھنا چاہیے ہو سکے اس ماہ مبارک میں سو لاکھ بار درود و سلام پڑھنا چاہیے۔ ہو سکے تو بارہ لاکھ بارہ ہزار بارہ سو بارہ بار پڑھنا چاہیے۔ اس وظیفہ درود و سلام کی برکت سے حضور ﷺ کا خواب میں دیدار ہوگا۔ انشاء اللہ۔ جو کوئی بندہ اس ماہ مبارک کی یکم سے لے کر بارہ تاریخ تک رات میں بیس رکعات نفل ادا کرے ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد اکیس بار قل شریف پڑھے اس کے بعد آخر میں ان نوافل کا ثواب نبی اکرم ﷺ کی روح مبارک کو ہدیہ پیش کرے انشاء اللہ زیارت رسول ﷺ سے مشرف ہوگا۔ جو کوئی ربیع الاول کی پہلی رات کو سولہ رکعات نفل ادا کرے ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد تین بار قل شریف پڑھے بعد میں ایک ہزار بار درود و سلام پڑھے اور دیدار رسول کی نیت کر کے سو جائے تو انشاء اللہ قسمت کا ستارہ چمک جائے گا اور یہی زندگی کی معراج ہے۔

ماہ ربیع الآخر: یہ اسلامی سال کا چوتھا مہینہ ہے اس کی گیارہ تاریخ کو حضرت قطب ربانی محبوب سبحانی غوث صمدانی قدیل نورانی مرشد حقانی قیوم زمانی شہباز لامکانی، شیخ عبدالقادر جیلانی الحسینی والحسینی حضور سیدنا غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا وصال ہے۔ اس لئے اس ماہ مبارک میں بڑے پیر کی بڑی گیارہویں شریف دلائی جاتی ہے اور گیارہویں شریف کا ختم دلانے والوں کو اللہ تعالیٰ اپنی بے شمار برکتوں سے نوازتا ہے۔ اس ماہ کو ربیع الآخر اس لئے کہا جاتا ہے جب اس کا نام رکھا گیا تھا اس وقت موسم بہار کا آخر تھا اس لئے اس کا نام ربیع الآخر رکھا گیا۔ اس ماہ کی تیسری تاریخ کو حجاج بن یوسف نے خانہ کعبہ پر آگ پھینکی جب کہ حضرت ابن زبیرؓ وہاں محصور تھے۔ ام المومنین حضرت زینب بنت خزیمہؓ کی وفات بھی اسی ماہ میں ہوئی اور اسی ماہ میں حضرت عبداللہ بن سلامؓ نے اسلام قبول کیا۔ اس ماہ کی پہلی اور پندرہویں اور اثنیسویں رات جو کوئی چار رکعات نماز نفل ادا کرے ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد پانچ بار قل شریف پڑھے اس کے لئے ہزار نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور ہزار بدیاں معاف ہوتی ہیں۔ اس ماہ مبارک میں حضور غوث پاکؓ کے علاوہ حضرت ملا عبدالرحمن جامی، حضرت نظام الدین اولیاء، حضرت شاہ دولہ دریائی، حضرت امام مالک، حضرت خواجہ غلام فرید کوٹ مٹھن والی سرکار، حضرت غازی عامر چیمہ شہید اور بہت سے اولیاء کرام کے اس ماہ مبارک میں عرس منائے جاتے ہیں۔ اس ماہ کی چاند رات نماز مغرب کے بعد آٹھ رکعات نفل ادا کرے پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ کوثر تین بار دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ کافرون تین بار اور تیسری چوتھی پانچویں چھٹی ساتویں آٹھویں رکعات میں قل شریف تین تین بار پڑھے انشاء اللہ اسے بے شمار نمازوں کا ثواب ملے گا اور دین و دنیا میں مزید کامیابیاں ملیں گیں۔

ماہ جمادی الاولیٰ: یہ اسلامی سال کا پانچواں مہینہ ہے اس کو جمادی الاولیٰ اس لئے کہا

جاتا ہے کہ جب اس کا نام رکھا گیا تھا اس وقت پانی جم رہا تھا اس لئے اسے جمادی الاولیٰ کہتے ہیں۔ اس ماہ مبارک کی آٹھ تاریخ کو حضرت مولانا مولانا علی شیر خدا رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ولادت پاک خانہ کعبہ میں ہوئی تھی۔ یہ بڑے اعزاز اور انعام اور رتبے اور درجے کی بات ہے۔

اس ماہ کی چاند رات میں چار رکعات نماز نفل ادا کرے ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد گیارہ بار سورۃ اخلاص یعنی قل شریف پڑھے اللہ تعالیٰ اس کو نوے ہزار نیکیاں عطا فرمائے گا۔ جو کوئی اس ماہ مبارک پہلی رات بعد نماز مغرب آٹھ رکعات نفل ادا کرے ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد گیارہ بار قل شریف پڑھے اللہ اس کو بے شمار عبادات کا ثواب عطا فرمائے گا۔ جو کوئی اس ماہ کی پہلی تاریخ کو بیس رکعات نفل ادا کرے بعد نماز عشاء ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد قل شریف ایک بار پڑھے اور بعد میں سو بار درود شریف پڑھے اللہ اس کو بے شمار رکوع و سجود کا ثواب عطا فرمائے گا اور اس کے علاوہ پانچ نمازوں کی بھی پابندی کرنی چاہیے۔

ماہ جمادی الاخریٰ: یہ اسلامی سال کا چھٹا مہینہ مبارک ہے۔ اس کو جمادی الاخریٰ اس

لئے کہتے ہیں جب اس کا نام رکھا گیا پانی جننے کے موسم کی آخر تھی اس لئے اس کو جمادی الآخر کہا جاتا ہے اس ماہ مبارک کی بھی بڑی شان ہے اس کی یکم تاریخ کو پہلی بار حضرت جبرائیل علیہ السلام حضور ﷺ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے۔ اس ماہ کی بائیس تاریخ کو حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ تحت خلافت پر بیٹھے تھے۔ اسی ماہ کی نو تاریخ کو حضرت امام جعفر رضی اللہ عنہ صادق پیدا ہوئے۔ اسی ماہ کی چودہ تاریخ کو موسیٰ بن جعفر پیدا ہوئے۔ اسی ماہ کی بیس تاریخ کو حضرت فاطمہ الزہراء رضی اللہ عنہا کی ولادت پاک ہوئی تھی اور اس ماہ کی بائیس تاریخ کو حضرت سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا یوم وفات ہے۔ روایات میں آتا ہے

اس ماہ کی شب اول میں حضرت ابو بکر صدیقؓ بارہ رکعات نفل ادا کرتے تھے جس میں آپ نے کسی سورۃ کو خاص نہیں فرمایا اور اکثر صحابہ کرام نے بھی اس پر اتفاق فرمایا ہے۔ اس ماہ کی یکم تاریخ کو چار رکعات نفل ادا کرے ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد قل شریف تیرہ بار پڑھے اللہ اس کو ایک لاکھ نیکی عطا فرمائے گا۔ اس ماہ کی ایک سو یوں رات سے لے کر آخری رات تک ہر رات میں بیس رکعات نفل دو دو کر کے ادا کرے ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ قل شریف ایک بار پڑھے اس کو اللہ حرمت رجب کا ثواب عطا فرمائے گا اور اس کی ۲۹ یا ۳۰ تاریخ روزہ رکھنا چاہیے تاکہ ماہ رجب کا استقبال ہو جائے۔

ماہ رجب المرجب: یہ اسلامی سال کا ساتواں مہینہ مبارک ہے۔ اس کو رجب المرجب اس لئے کہتے ہیں کہ رجب ترجیب سے ماخوذ ہے اور ترجیب کا معنی ہے تعظیم کرنا عزت کرنا اہل عرب اس کو اللہ کا مہینہ کہتے تھے اور اس کی تعظیم کرتے تھے اس لئے اس کو رجب المرجب کہا جاتا ہے۔ ماہ رجب کی یکم تاریخ کو سیدنا نوح علیہ السلام کشتی پر سوار ہوئے تھے۔ اور اسی ماہ کی چار تاریخ کو جنگ صفین کا واقعہ ہوا۔ اسی ماہ رجب کی چھبیس تاریخ ستائیسویں رات کو حضور نبی اکرم ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے لامکاں پہ بلا کر معجزہ معراج عطا فرمایا۔ اس ماہ کی چھ تاریخ کو حضرت خواجہ سید معین الدین چشتی اجمیری رحمۃ اللہ علیہ کا یوم وصال ہے۔ اس ماہ کی پندرہ تاریخ کو حضرت امام جعفر صادقؑ کا یوم وفات ہے۔ اس ماہ کی بائیس تاریخ کو حضرت سیدنا امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کا یوم وفات ہے اور اس ماہ میں حضرت امام اعظم ابو حنیفہ جناب نعمان بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا عرس منایا جاتا ہے۔ اس ماہ کی ۲۹، ۳۰ تاریخ کو عرس محدث اعظم منایا جاتا ہے۔ حدیث شریف میں ہے حضور ﷺ نے فرمایا رجب اللہ کا مہینہ ہے شعبان میرا مہینہ ہے رمضان میری امت کا مہینہ ہے اس میں روزے رکھنا بھی بڑا ثواب ہے اور نفلی عبادت کرنا بڑا ثواب ہے۔ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا جو رجب کا ایک روزہ رکھے گا اللہ اس کو

پورے سال کے روزوں کا ثواب عطا کرتا ہے جو کوئی رجب کے سات روزے رکھے گا اس کے لئے اللہ دوزخ کے سات دروازے بند کر دے گا جو کوئی رجب کے آٹھ روزے رکھے گا اللہ اس کے لئے جنت کے آٹھ دروازے کھول دے گا۔ جو کوئی رجب کے دس روزے رکھے گا اللہ اس کو جو وہ چاہے عطا فرمائے گا۔ جو کوئی رجب کے پندرہ روزے رکھے گا اللہ اس کے گزشتہ گناہ معاف کر دے گا جو کوئی ماہ رجب کے زیادہ سے زیادہ روزے رکھے گا اللہ اس کو زیادہ سے زیادہ عطا فرمائے گا۔ حضور ﷺ نے فرمایا جو کوئی ستائیس رجب کا روزہ رکھے اس کو اللہ تعالیٰ ساٹھ مہینوں کے روزوں کا ثواب عطا فرماتا ہے ماہ رجب کی ستائیس رات کو محفل معراج کا انعقاد کیا جائے اور ختم شریف کا اہتمام کرنا چاہیے اور اس کے علاوہ عبادت و ریاضت شب معراج کو کرنی چاہیے جو کوئی مرد یا عورت شب معراج کو بارہ رکعات نفل چار چار کر کے پڑھے پہلی چار رکعات میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ قدر تین بار پڑھے اور دوسری چار رکعات میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ نصر تین بار پڑھے اور تیسری چار رکعات میں سورۃ فاتحہ کے بعد قل شریف تین بار پڑھے نماز مکمل کرنے کے بعد ستر بار سورۃ الم نشرح پڑھے اس کو اللہ دونوں جہانوں کی نعمتوں سے نوازے گا۔ کوئی اگر شب معراج میں چار رکعات نفل دو دو کر کے پڑھے ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد ستائیس بار قل شریف پڑھے اور سلام کے بعد ستر بار درود شریف پڑھے۔ اللہ تعالیٰ اس کے سر پر اپنی رحمت کا سایہ فرماتا ہے۔ جو کوئی شب معراج کو دو رکعات نفل ادا کرے ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد اکیس بار قل شریف پڑھے جب دوسروں کے دل مردہ ہو جائیں گے اس کا دل مردہ نہیں ہوگا جو یہ نفلی نماز پڑھے گا۔ اگر ہو سکے تو اس رات قبرستان بھی جانا چاہیے زیادہ سے زیادہ اس رات کو ذکر و فکر میں گزارنا چاہیے اور روز و کراپنے گناہوں کی معافی مانگنی چاہیے۔

ماہ شعبان المعظم: یہ اسلامی سال کا آٹھواں مہینہ ہے اس مہینہ میں حضرت سیدنا امام

حسینؑ کی ولادت ہوئی تھی۔ اس ماہ مبارک میں مسجد اقصیٰ کی بجائے مسجد حرام بیت اللہ کی طرف منہ کر کے نماز پڑھنے کا حکم دیا گیا۔ ماہ شعبان میں ام المومنین حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کا انتقال ہوا۔ ماہ شعبان میں رحمت کے تین سو دروازے کھول دیئے جاتے ہیں، ماہ شعبان بندوں کی بلندی درجات کا مہینہ ہے۔ ماہ شعبان بھلائی کا مہینہ ہے۔ ماہ شعبان کثرت سے روزے اور نوافل ادا کرنے کا مہینہ ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا شعبان رمضان کے بعد افضل مہینہ ہے حضور ﷺ نے فرمایا شعبان میرا مہینہ ہے اور رمضان اللہ کا مہینہ ہے۔ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں حضور ﷺ کو تمام مہینوں سے زیادہ پیارا ماہ شعبان تھا۔ حضور ﷺ نے فرمایا شعبان رجب اور رمضان کے درمیان ایک مہینہ ہے لوگ اس کی عظمت سے غافل ہیں اس میں بندوں کے اعمال اٹھائے جاتے ہیں اس لئے اس میں روزے رکھتا ہوں۔ حضور ﷺ نے فرمایا اس ماہ کا نام شعبان اس لئے رکھا گیا ہے کہ روزہ داروں کے لئے اس میں خیر کثیر تقسیم ہوتی ہے یہاں تک کہ وہ جنت میں داخل ہو جاتے ہیں۔ ماہ شعبان میں رزق تقسیم ہوتا ہے حضرت غوث اعظمؒ فرماتے ہیں شعبان میں پانچ حرف ہیں ش سے شرف ع سے علو یعنی بلندی ب سے بھلائی الف سے الفت اور ن سے نورانیت حاصل ہوتی ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا جو شعبان کی پہلی اور آخری جمعرات کا روزہ رکھتا ہے اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل و کرم سے جنت میں داخل فرماتا ہے حضرت ام سلمہؓ فرماتی ہیں میں نے حضور ﷺ کو دو ماہ کے روزے مسلسل رکھتے ہوئے نہیں دیکھا سوائے شعبان اور رمضان کے۔ تو معلوم ہوا کہ اس ماہ مبارک میں کثرت سے روزے رکھے جائیں۔

حضور ﷺ کی خدمت میں عرض کیا گیا یا رسول اللہ ﷺ سب سے افضل روزے کون سے ہیں تو آپ نے فرمایا شعبان کے روزے۔ رمضان کی تعظیم کے لئے تم اپنے بدنوں کو شعبان کے روزوں سے پاک کرو۔ جو شعبان کے تیس روزے رکھ لیتا ہے اور افطاری کے

وقت مجھ پر درود شریف پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے پچھلے تمام گناہ معاف فرمادیتا ہے اور اس کی روزی میں برکت فرماتا ہے حضور ﷺ نے فرمایا جو آدمی شعبان کی پہلی رات میں بارہ رکعات نفل ادا کرے ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد پانچ بار قل شریف پڑھے اللہ تعالیٰ اسے بارہ ہزار شہیدوں اور بارہ سال کی عبادت کا ثواب عطا فرماتا ہے اور اس مہینے کی پندرہویں رات کو شب براءت کہا جاتا ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا جب تم شعبان کی پندرہویں رات پاؤ تو قیام یعنی عبادت کرو اور پندرہویں دن کا روزہ رکھو اس رات کے نفل یہ ہیں۔ سورۃ رکعات نماز نفل دو دو کر کے ادا کرے ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد دس بار قل شریف پڑھے تو اللہ تعالیٰ ستر بار نگاہ کرم فرمائے گا اور ہر نظر میں ستر حاجتیں پوری ہوتی ہیں اور ادنیٰ سی حاجت یہ ہے کہ اللہ اس کی مغفرت فرمادیتا ہے۔ اس کے علاوہ دس رکعات نفل ادا کرے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد گیارہ بار قل شریف پڑھے اللہ اس کے گناہ معاف فرمادیتا ہے اور اس کی عمر میں برکت عطا فرماتا ہے۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے ایک پتھر کو دیکھا تو وہ پھٹ گیا ایک بزرگ ظاہر ہوتے ہیں ہاتھ میں عصا تھا اس پر انگور کا گچھا تھا اس بابا جی نے عرض کی میں چار سو سال سے اللہ کی بندگی کر رہا ہوں اللہ نے فرمایا اے عیسیٰ علیہ السلام اگر میرے آخری نبی حضرت محمد ﷺ کا امتی شب براءت کو دو نفل ادا کرے گا اس کو چار سو سال کی عبادت سے بھی زیادہ ثواب عطا فرماؤں گا۔ دو رکعات نفل ادا کرے ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد ایک بار آیت الکرسی پندرہ بار قل شریف پڑھے اس کے سبب اس کے رزق میں برکت ہوگی۔ آٹھ رکعات نفل ادا کرے ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد قل شریف دس بار پڑھے اس کی برکت سے اللہ اسے عذاب قبر سے نجات عطا فرمائے گا۔ چودہ رکعات نفل ادا کرے ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد ایک بار سورۃ کافرون ایک بار قل شریف ایک بار سورۃ فلق ایک بار سورۃ الناس بعد سلام کے آیت الکرسی ایک بار پھر سورۃ بقرہ کی آخری دو آیتیں پڑھے اس کی برکت سے اس کے دینی دنیاوی

مقاصد پورے ہو گئے۔ روایات میں آتا ہے اللہ تعالیٰ جبرائیل علیہ السلام کے ذریعہ جنت کو فرماتا ہے اپنے آپ کو آراستہ کر لے کیونکہ اللہ تعالیٰ شعبان کی پندرہویں رات کو آسمان کے تاروں کے برابر درختوں کے پتوں کے برابر پہاڑوں کے پتھروں کے برابر ریت کے ذروں کے برابر توبہ کرنے کی برکت سے اپنے بندوں کو جہنم سے آزاد کرتا ہے۔ حدیث شریف میں آیا ہے جب شعبان کی پندرہویں رات آتی ہے تو اللہ تعالیٰ آسمان دنیا پر اپنے شایان شان نزول فرماتا ہے اور فرماتا ہے ہے کوئی بخشش مانگنے والا میں اس کو بخش دوں ہے کوئی رزق مانگے والا میں رزق عطا کروں ہے کوئی توبہ کرنے والا میں اس کو معاف کروں یہ ندا میں طلوع فجر تک رہتی ہیں۔ معلوم ہوا یہ کتنی برکت والی رات ہے سب کو اپنی مغفرت کرائی اپنے۔

ماہ رمضان المبارک: یہ اسلامی سال کا ناناواں مہینہ مبارک ہے یہ ماہ مقدس بڑی شان بڑی عظمت والا اور بڑی فضیلت والا ماہ ہے۔ لفظ رمضان رمض سے ماخوذ ہے بمعنی جلانا چونکہ ماہ رمضان جب آتا ہے ہمارے گناہوں کو جلا ڈالتا ہے اس کا ایک ایک دن اس کی ایک ایک رات اس کی ایک ایک صبح اس کی ایک ایک شام بلکہ اس کی ایک ایک گھڑی اللہ کی رحمتوں اور برکتوں سے بھرپور ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا اگر آپ کو ماہ رمضان کی قدر و منزلت معلوم ہو جائے تو تم یہ دعا کرو یا اللہ ایک مہینہ رمضان کا کیا سارا سال ہی رمضان ہمارے لئے بنا دے۔ حضور ﷺ نے فرمایا جب ماہ رمضان آتا ہے جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں دوزخ کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور شیطانوں کو لوہے کی زنجیروں میں جکڑ دیا جاتا ہے۔

ماہ رمضان کی تین تاریخ کو حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کا وصال ہوا۔ ماہ رمضان میں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا وصال ہوا۔ ماہ رمضان میں حضرت خدیجہ الکبریٰ رضی اللہ عنہا کا وصال ہوا۔ ماہ رمضان کی دس تاریخ کو مکہ المکرمہ فتح ہوا۔ ماہ رمضان کی سترہ تاریخ کو جنگ بدر ہوئی۔ ماہ رمضان کی یکم تاریخ کو حضرت سیدنا غوث اعظم رضی اللہ عنہ کی

ولادت ہوئی۔ ماہ رمضان میں حضرت ابراہیم علیہ السلام پر صحیفے نازل ہوئے۔ ماہ رمضان میں حضرت داؤد علیہ السلام پر زبور نازل ہوئی اور ماہ رمضان میں موسیٰ علیہ السلام پر تورات نازل ہوئی، شب قدر کو حضور ﷺ پر قرآن پاک نازل ہوا۔ ماہ رمضان کی ستائیس تاریخ کو ہمارا وطن پاکستان معرض وجود میں آیا۔ اسی ماہ میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر انجیل نازل ہوئی اور یہ مہینہ اتنی نسبتوں والا ہے اسی لئے اس ماہ مبارک میں زیادہ سے زیادہ عبادت اور سخاوت و تلاوت کرنی چاہیے۔ اس ماہ مبارک میں اللہ ایک نیکی کا ثواب ستر گنا زیادہ عطا فرماتا ہے۔ نفلوں کا ثواب فرضوں کے برابر ہے اور ایک فرض کا ثواب ستر فرضوں کے برابر ہے۔ ماہ رمضان کے روزے فرض ہیں راتوں کا قیام نفل ہے اس کی ستائیسویں رات شب قدر ہزار مہینوں سے بھی افضل ہے۔ اس کے روزے جان بوجھ کر نہ رکھنا کبیرہ گناہ ہے اور رات کو نماز تراویح ادا کرنا سنت موکدہ ہے اور اس کے تیسرے عشرے کا اعتکاف کرنا سنت موکدہ کفایہ ہے اور اعتکاف کرنے کا مقصد شب قدر کی تلاش ہے اور شب قدر آخری عشرے کی طاق راتوں میں ہے اور راتوں کے نوافل یہ ہیں۔ جو کوئی رمضان کی اکیسویں رات کو چار رکعات نفل ادا کرے ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورۃ قدر ایک بار قل شریف ایک بار پڑھے تو اس کے حق میں فرشتے بخشش کی دعا کرتے ہیں۔ جو کوئی 23 ویں رات کو چار رکعات نفل ادا کرے ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ قدر ایک بار قل شریف تین بار پڑھے اللہ اس کے گناہ معاف کر دے گا۔ جو کوئی پچیسویں رات کو چار رکعات نفل ادا کرے ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ قدر ایک بار قل شریف پانچ بار پڑھے اللہ اس کو بے شمار عبادات کا ثواب عطا فرمائے گا۔ جو کوئی ستائیسویں رات شب قدر میں دو نفل ادا کرے ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سات بار قل شریف پڑھے اللہ اس کے اور اس کے والدین کے

گناہ معاف کر دے گا۔ جو کوئی دو رکعات ستائسویں رات کو نماز نفل ادا کرے ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ الم نشرح ایک بار قل شریف تین بار پڑھے اللہ اس کو بے حساب عبادات کا اجر عطا فرمائے گا۔ جو کوئی ستائسویں رات کو دو رکعات نفل ادا کرے ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ قدر ایک بار قل شریف تین بار پڑھے اللہ اس کو شب قدر کا ثواب عطا فرمائے گا۔ جو کوئی ستائسویں رات کو چار رکعات نفل ادا کرے ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ کاثر ایک بار قل شریف تین بار پڑھے اللہ اس کی جاں کنی میں آسانی فرمائے گا۔ جو کوئی ستائسویں رات کو چار رکعات نفل ادا کرے ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ قدر تین بار قل شریف پچاس بار پڑھے جو وہ دعائے نیک مانگے گا اللہ قبول فرمائے گا۔ جو کوئی ستائسویں رات کو چار رکعات نفل ادا کرے ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ قدر ایک بار قل شریف ستائیس بار پڑھے اللہ اس کو نو مولود بچے کی طرح گناہوں سے پاک کر دیتا ہے اس کے علاوہ تلاوت قرآن کرے درود سلام کا وظیفہ کرے عام طریقہ سے نوافل ادا کرے محفل ذکر و فکر کرے نماز تہجد پڑھے نماز تسبیح پڑھے اور اپنے گناہوں کی معافی مانگے اللہ ہم سب کو معاف فرمائے۔ اور پانچ نمازوں کی پابندی کرنی چاہیے۔ جمعۃ الوداع بعد نماز جمعہ بارہ رکعات نفل قضائے عمری ادا کرے۔ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد ایک بار آیت الکرسی ایک بار قل شریف ایک بار سورۃ فلق ایک بار سورۃ الناس پڑھے اس کے گناہ سمندر کی جھاگ کے برابر بھی ہوں تو معاف ہو جائیں گے۔

ماہ شوال المکرم: یہ اسلامی سال کا دسواں مہینہ ہے یہ حج کے مہینوں میں سے پہلا مہینہ ہے اس ماہ مبارک کی بھی بڑی شان اور برکت ہے شوال شول سے ماخوذ ہے جس کا معنی ہے

اونٹنی کا دم اٹھانا اور جانور کی عادت ہوتی ہے جب سفر کے لئے تیار کیا جائے تو اپنی دم اٹھاتے ہیں۔ پھر سفر شروع کرتے ہیں اہل عرب اس ماہ میں سیر و سیاحت کے لئے اپنے گھروں سے چلے جاتے تھے اس لئے اس ماہ کا نام شوال رکھا گیا ہے۔ اس ماہ کی یکم تاریخ کو عید الفطر منائی جاتی ہے یہ مسلمانوں کی مغفرت کا دن ہے حضرت انسؓ سے روایت ہے جب عید کا دن آتا ہے تو اللہ تعالیٰ روزے داروں پر اظہار فخر فرماتا ہے اور فرماتا ہے اے فرشتو اس مزدور کی کیا اجرت ہے جو اپنا کام پورا کرے فرشتے عرض کرتے ہیں اے مولا عدل یہ ہے کہ ان کو پوری مزدوری دی جائے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میں نے اپنے ان بندوں اور بندویں کو معاف کر دیا ہے اور ان کے گناہ نیکیوں میں تبدیل کر دیئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے یکم شوال کو شہد کی مکھی کو شہد بنانے کا الہام فرمایا۔ یکم شوال کو اللہ نے جنت کو پیدا فرمایا۔ یکم شوال کو اللہ نے شجر طوبیٰ کو پیدا فرمایا۔ یکم شوال کو اللہ تعالیٰ نے حضرت جبرائیل علیہ السلام کو وحی کے لئے مقرر فرمایا۔ یکم شوال کو فرعون کے بعض جادوگروں کو تائب ہونا نصیب ہوا۔ یکم شوال کو یہ کام کرنے سنت ہیں۔ حجامت بنوانا، ناخن تراشنا، مسواک کرنا، غسل کرنا، اچھے کپڑے پہننا، انگوٹھی پہننا، خوشبو لگانا، نماز فجر مسجد میں ادا کرنا، عید گاہ میں جلدی جانا، صبح میٹھی چیز کھانا، صدقہ فطر ادا کرنا، ایک راستے سے جانا دوسرے سے واپس آنا۔ اس ماہ شوال میں حضرت عائشہ صدیقہؓ کا نکاح حضور ﷺ سے ہوا۔ اسی میں حضور نے طائف کا سفر فرمایا اور اسی ماہ میں کئی غزوات وقوع پذیر ہوئے۔ اس ماہ میں ام المومنین حضرت سودہؓ کی وفات ہوئی۔ اسی ماہ مبارک میں بنت رسول حضرت زینبؓ کی وفات ہوئی اور اسی ماہ جنگ احد ہوئی جس میں حضرت امیر حمزہؓ شہید ہوئے۔ اس ماہ حضرت خذیفہ حضرت امام زین العابدینؓ حضرت صہیب رومیؓ نے وفات پائی۔ اس ماہ میں حضرت بایزید بسطامیؒ حضرت جنید بغدادیؒ حضرت امام فخر الدین رازیؒ حضرت اولیس قرنیؒ حضرت ابراہیم بن غوث اعظمؒ نے وفات پائی۔ اسی ماہ میں حجر اسود کو

دوبارہ خانہ کعبہ میں نصب کیا گیا اور بھی بہت سے بزرگوں کی یادیں اس ماہ میں منائی جاتی ہیں۔ اس ماہ مبارک کی دو تاریخ سے لے کر مسلسل یا متفرق دنوں میں عید کے چھ نفلی روزے رکھے جاتے ہیں جن کا ثواب پورے سال کے روزوں کے برابر ہے۔ حدیث پاک میں ہے جو کوئی آدمی یکم شوال کو نماز عید کے بعد اپنے گھر میں چار رکعات نفل ادا کرے ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد اکیس بار قل شریف پڑھے اللہ اس کے لئے دوزخ کے سات دروازے بند کر دے گا اور جنت کے آٹھ دروازے کھول دے گا۔ ایک روایت میں ہے جو کوئی شوال کے ماہ میں آٹھ رکعات نفل ادا کرے ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد پچیس بار قل شریف پڑھے اللہ تعالیٰ اس کے لئے رحمت اور حکمت کے دروازے کھول دے گا جب نفلی نماز اور نفلی روزے کا اتنا ثواب ہے تو فرض نماز اور فرض روزوں کا کتنا درجہ ہوگا؟

ماہ ذوالقعدہ شریف: یہ اسلامی سال کا گیارہواں مہینہ پاک ہے اس کی بڑی شان ہے

یہ حرمت والے چار مہینوں میں سے پہلا ماہ مبارک ہے ذوالقعدہ قعود سے بنا ہے جس کے معنی ہیں بیٹھنا۔ چونکہ اہل عرب جنگ کر کے اس ماہ مبارک میں رک کر بیٹھ جاتے تھے اس ماہ مبارک کو اس لئے ذوالقعدہ کہا جاتا ہے اس ماہ مبارک کی یکم تاریخ کو اللہ نے موسیٰ علیہ السلام سے وعدہ فرمایا کہ آپ کو تیس راتیں گزرنے کے بعد تورات عطا فرماؤں گا۔ اس ماہ مبارک میں نفلی روزے رکھنا باعث رحمت ہے۔ روایت میں ہے اس ماہ کو ایک ساعت کی عبادت ہزار سال کی عبادت سے بہتر ہے۔ اس کے پیر کا روزہ رکھنا ہزار برس کی عبادت سے اعلیٰ ہے۔ اس ماہ کی پانچ تاریخ کو سیدنا ابراہیم علیہ السلام اور سیدنا اسماعیل علیہ السلام نے بیت اللہ شریف کی بنیاد رکھی۔ روایات میں آیا ہے جو کوئی ماہ ذوالقعدہ کی چاند رات میں چار رکعات نفل ادا کرے ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد قل شریف ۳۳ بار پڑھے اس کے لئے اللہ تعالیٰ جنت میں سرخ یا قوت کا مکان بنائے گا۔ جو کوئی اس ماہ کی ہر رات میں دو نفل ادا کرے ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ

کے بعد تین بار قل شریف تلاوت کرے اس کو ہر رات میں ایک شہید اور ایک حج کا ثواب اللہ تعالیٰ عطا فرماتا ہے۔ جو کوئی اس ماہ کے ہر جمعہ کو بعد نماز جمعہ چار رکعات نفل ادا کرے ہر رکعت میں سور فاتحہ کے بعد اکیس بار قل شریف تلاوت کرے اللہ اس کو حج اور عمرے کا ثواب عطا فرمائے گا۔ جو کوئی اس ماہ کی ہر جمعرات کو سور رکعات نفل ادا کرے ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد ایک بار قل شریف تلاوت کرے اللہ اس کو بے شمار نیکیاں عطا فرمائے گا۔ حدیث پاک میں آیا ہے جو کوئی اس ماہ مبارک میں ایک روزہ رکھتا ہے اللہ اس کو ایک مقبول حج اور ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب عطا کرتا ہے۔ کتنا ثواب ہے چھوٹا عمل کرنے سے ثواب بہت زیادہ ملتا ہے۔

ماہ ذوالحجہ مبارکہ: یہ اسلامی سال کا بارہواں اور آخری مہینہ ہے یہ حرمت والے مہینوں میں سے ہے۔ حرمت والے مہینے یہ ہیں۔ رجب، ذوالقعدہ، ذوالحجہ اور محرم۔ ذوالحجہ کا معنی ہے حج والا مہینہ چونکہ اس میں لوگ بیت اللہ شریف کا حج ادا کرتے ہیں اس لئے اس کو ماہ ذوالحجہ کہا جاتا ہے اس ماہ کی آٹھ تاریخ کو یوم ترویہ کہتے ہیں اس کی نو تاریخ کو یوم عرفہ کہتے ہیں۔ اس کی دس تاریخ کو یوم نحر کہتے ہیں۔ اس ماہ کی گیارہ بارہ اور تیرہ تاریخ کو ایام تشریق کہتے ہیں۔ اس ماہ کے پہلے دس دنوں کو قرآن پاک میں ایام معلومات کہا گیا ہے۔ اس ماہ کا جب چاند نظر آجائے تو صاحب قربانی کو حجامت، خط، نہیں بنوانا چاہیئے اور نہ ہی ناخن تراشنے چاہئیں اور خاص طور پر نو ذوالحجہ کا روزہ ضرور رکھنا چاہیئے۔ جو رکھے گا اللہ اس کے ایک سال گذشتہ اور ایک سال آئندہ کے گناہ معاف کر دیتا ہے اس ماہ مبارک کی یکم کو حضرت علیؓ اور حضرت فاطمہؓ کا مسجد نبوی میں نکاح ہوا۔ اس ماہ کی آٹھ تاریخ کو حضرت ابراہیم علیہ السلام نے حضرت اسماعیل علیہ السلام کو ذبح کرنے کا خواب دیکھا۔ اس ماہ کی نو تاریخ کو حجاج کرام میدان عرفات میں حج کا فریضہ ادا کرتے ہیں۔ اس کی دس تاریخ کو اسماعیل علیہ السلام کی قربانی کا واقعہ ہوا۔ اور اہل اسلام اس ماہ کی دس، گیارہ اور بارہ کو قربانی دیتے ہیں۔ اس ماہ کی

اٹھارہ تاریخ کو حضرت عثمان غنیؓ کی شہادت ہوئی۔ اسی ماہ میں حضور ﷺ سے حضرت ام حبیبہ کا نکاح ہوا۔ اسی ماہ میں حضرت عبداللہ ابن عباسؓ کی وفات ہوئی۔ اسی ماہ میں حج بیت اللہ فرض ہوا۔ جو کوئی اس ماہ مبارک کی آٹھویں شب کو بعد نماز عشاء سولہ رکعات نفل ادا کرے ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد آیت الکرسی ایک بار قل شریف پندرہ بار پڑھے اس نماز کا بے حد ثواب ہے۔ جو کوئی اس ماہ کی آٹھ تاریخ کو چھ رکعات ادا کرے پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ عصر ایک بار دوسری رکعت میں فاتحہ کے بعد سورۃ قریش ایک بار تیسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ کافرون ایک بار چوتھی میں فاتحہ کے بعد سورۃ نصر ایک بار پانچویں اور چھٹی میں قل شریف تین تین بار پڑھے۔ جو کوئی اس ماہ کی نو تاریخ کو بعد نماز ظہر چار رکعات ادا کرے ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد پچاس بار قل شریف پڑھے اس کے لئے ہزار نیکیاں لکھی جائیں گی۔ جو کوئی ماہ ذوالحجہ کی نو تاریخ کو دو رکعات نفل ادا کرے ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ کافرون تین بار سورۃ اخلاص ایک بار اللہ فرماتا ہے گواہ ہو جاؤ میں نے یہ نماز پڑھنے والے کو معاف فرما دیا ہے۔ جو کوئی دس ذوالحجہ کو نماز عید کے بعد اپنے گھر میں دو رکعات نفل ادا کرے ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ کوثر تین بار پڑھے اللہ اس کو اونٹ کی قربانی کا ثواب عطا فرمائے گا۔ جو کوئی اس ماہ کی آخری تاریخ کو دو رکعات ادا کرے۔ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد کوئی سورۃ پڑھے یہ نفل سال گزارنے کے شکر میں ہیں۔ ماہ ذوالحجہ کی انیس اور تیس اور محرم کی یکم کا روزہ رکھنا چاہیے تاکہ اسلامی سال کی ابتداء اور انتہاء نیکی کے کام سے ہو اور اللہ کرے ہمارے سال کا آغاز اور انجام اچھا ہو۔ نانویں ذوالحجہ کی فجر سے لے کر ۱۳ ذوالحجہ کی عصر تک ہر فرض نماز کے بعد کلمہ شریف کی جگہ پر تکبیریں پڑھی جاتیں ہیں۔

ایام بیض کے روزے: ایام بیض کے روزے حضرت آدم علیہ السلام نے رکھے تھے یعنی ہر اسلامی ماہ کی تیرہویں چودھویں او پندرہویں تاریخ کا روزہ رکھنا بھی بڑا ثواب ہے۔

حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے فرمایا ہر ماہ کے تین روزے ایسے ہیں جیسے صوم اللہ ہر یعنی ہمیشہ کا روزہ رکھنے کا ثواب ملتا ہے۔ یہ روزے جسمانی بیماریوں سے بچاتے ہیں اور شفا ملتی ہے۔

ہفتے کے سات دنوں کے فضائل کے بارے: پہلا دن یوم الاحد (اتوار کا دن)

ہے۔ احد اللہ کے ناموں میں سے ایک نام ہے جس کا معنی ہے ایک۔ اس دن کے بارے جب نصاریٰ نے کہا کہ یہ ہمارا دن ہے تو اللہ وحدہ لا شریک نے فرمایا یوم الاحد یہ اللہ کا دن ہے۔ حضور علیہ السلام نے فرمایا ہفتہ اور اتوار کا روزہ رکھو یہودیوں اور عیسائیوں کی مخالفت کرو۔ جو کوئی اتوار کو چار رکعات نفل پڑھے ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورہ بقرہ کی آخری دو آیتیں پڑھے۔ اس کو اللہ یہود و نصاریٰ کی تعداد کے برابر نیکیاں دے گا۔ ہفتہ کا دوسرا دن پیر شریف ہے۔ یہ سفر اور تجارت کا دن ہے۔ حضرت ادریس علیہ السلام نے سفر تجارت اختیار فرمایا۔ اسی دن آسمان کی طرف اٹھائے گئے۔ اسی دن جناب موسیٰ علیہ السلام کوہ طور پر گئے۔ اسی دن اللہ کی وحدانیت کی دلیل نازل ہوئی۔ اسی دن نبی اکرم ﷺ کی ولادت ہوئی۔ اس دن آپ پر پہلی وحی نازل ہوئی۔ اس دن حضور علیہ السلام پر امت کے اعمال پیش کئے جاتے ہیں۔ اس دن آپ نے ہجرت فرمائی۔ اسی دن دنیا سے رحلت فرمائی۔ اسی دن مکہ مکرمہ فتح ہوا۔ اس دن سورۃ مائدہ نازل ہوئی۔ حضور علیہ السلام اپنی ولادت کی خوشی میں ہر پیر شریف کا روزہ رکھتے تھے۔ کوئی پیر کے دن بارہ رکعات نفل ادا کرے ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد ایک بار آیت الکرسی پڑھے اس کو ایک ہزار جنتی جوڑے ملیں گے اور اس کے سر پر تاج رکھا جائے گا۔ ہفتہ کا تیسرا دن منگل ہے جس کو یوم الامراض بھی کہتے ہیں اس دن اللہ نے مرضوں کو پیدا کیا اسی دن قانبل نے ہانبل کو قتل کیا یعنی یہ خون کا دن ہے اس دن کو جرجیس علیہ السلام کی علیہ السلام زکریا علیہ السلام فرعون کے جادوگروں کو اور آسیہ فرعون کی بیوی اور بنی اسرائیل کی گائے کو قتل کیا گیا۔ جو کوئی منگل کے دن اشراق کے وقت چار رکعات

نفل ادا کرے ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد ایک بار قل شریف ایک بار آیت الکرسی پڑھے اس کے نامہ اعمال میں ستر دن تک نیکیاں لکھی جائیں گی ہفتہ کا چوتھا دن بدھ ہے حضور علیہ السلام نے فرمایا بدھ کا دن کافروں کے لئے منحوس ہے اور مسلمانوں کے لئے مبارک ہے۔ اللہ نے بدھ کے دن سات کافروں کو سات چیزوں سے ہلاک کیا۔ عون بن عنق کو ہد ہد کے ساتھ قارون کو حشف کے ساتھ فرعون کو دریا کے ساتھ نمرود کو مچھر کے ساتھ قوم لوط کو سنگریزوں کے ساتھ قوم عاد کو ہوا کے ساتھ حضور علیہ السلام نے فرمایا جو کوئی بدھ جمعرات اور جمعہ کا روزہ رکھے اس کے لئے جنت میں موتیوں اور یاقوت کا محل بنے گا۔ جو کوئی بدھ کے دن بارہ رکعات ادا کرے ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد ایک بار آیت الکرسی اور تین بار قل شریف پڑھے اس کے لئے قبر کی تنگی اور اندھیرے کو دور کر دیا جائے گا۔ ہفتہ کا پانچواں دن جمعرات ہے حضور علیہ السلام نے فرمایا جمعرات اور جمعہ تمام دنوں سے افضل ہے اور جمعرات کو جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ جمعرات کے دن ابراہیم علیہ السلام شاہ مصر کے پاس گئے تھے جناب ہاجرہ کو پایا۔ یوسف علیہ السلام کے وقت ساقی قید سے نکلا تو بادشاہ کا ساقی بنا۔ دس بھائی یوسف علیہ السلام کے پاس گئے تو غلہ کو پایا۔ بنیامین مصر میں داخل ہوئے تو یوسف علیہ السلام کو پایا۔ یعقوب علیہ السلام مصر میں داخل ہوئے تو امن پایا۔ موسیٰ علیہ السلام مصر میں داخل ہوئے تو قبلی کو پایا۔ حضور علیہ السلام مکہ میں داخل ہوئے تو فتح و نصرت کو پایا۔ حضرت عائشہؓ عمر ماتی ہیں حضور علیہ السلام پیر اور جمعرات کا روزہ رکھتے تھے۔ جو کوئی جمعرات کو نماز ظہر اور عصر کے درمیان دو رکعات ادا کرے پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سو بار آیت الکرسی اور دوسری رکعت میں فاتحہ کے بعد سو بار قل شریف پڑھے۔ اس کو کعبہ کے تمام حاجیوں کے برابر ثواب دیا جائے گا۔ چھٹا دن جمعۃ المبارک ہے اس میں آدم علیہ السلام کو پیدا کیا گیا اور اسی دن ان کی وفات ہوئی اور اسی دن قیامت قائم ہوگی۔ اسی دن حضور علیہ السلام

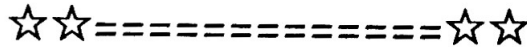
پر زیادہ سے زیادہ درود و سلام پڑھنا چاہیے۔ حضور علیہ السلام نے فرمایا جمعہ کے دن ایک ایسی ساعت ہے جس میں جو نیک دعا مانگی جائے اللہ قبول فرماتا ہے۔ علماء فرماتے ہیں جمعہ کے دن سات ہستیوں کا نکاح ہوا تھا۔ آدم علیہ السلام کا حضرت ہوا کے ساتھ، یوسف علیہ السلام کا زلیخا کے ساتھ، موسیٰ علیہ السلام کا صفورا کے ساتھ، سلمان علیہ السلام کا ملکہ بلقیس کے ساتھ، حضور علیہ السلام کا جناب خدیجہ الکبریٰ کے ساتھ، حضور علیہ السلام کا جناب عائشہؓ کے ساتھ، مولا علیؓ کا حضرت جناب فاطمہؓ کے ساتھ۔ جو کوئی جمعہ کے دن صبح اشراق کے وقت آٹھ رکعات نفل عام طریقہ سے ادا کرے اللہ اس کے آٹھ سو درجے بلند فرمائے گا۔ جمعہ کے دن پاک صاف ہو کر خوشبو لگا کر سرمہ ڈال کر زیب و زینت پہن کر نماز جمعہ کے لئے اوّل وقت مسجد میں آنا خطبہ جمعہ سننا اور آپس میں ملنے سے سارے گناہ معاف ہو جاتے ہیں اور برکتیں حاصل ہوتی ہیں۔

ہفتہ کا دن یہودیوں کا خاص دن تھا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام بنی اسرائیل کو حکم دیا کہ ہفتہ کے دن اللہ کی عبادت کیا کریں۔ انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہم حضور علیہ السلام سے دنوں کے بارے پوچھ رہے تھے جب ہفتہ کے بارے پوچھا تو آپ نے فرمایا یہ مکر و فریب کا دن ہے۔ عرض کیا وہ کیسے تو آپ نے فرمایا اس دن اہل قریش نے میرے ساتھ مکر کیا اس دن قوم نوح نے نوح علیہ السلام سے مکر کیا۔ اس دن قوم نے صالح علیہ السلام سے مکر کیا، اس دن بھائیوں نے یوسف علیہ السلام سے مکر کیا، اس دن قوم نے موسیٰ علیہ السلام سے مکر کیا، اس دن بنی اسرائیل نے عیسیٰ علیہ السلام سے مکر کیا۔ یہ ساری اقوام عذاب میں گرفتار ہوئیں (سوائے برادران یوسف کے) جو کوئی ہفتہ کا دن چار رکعات نفل ادا کرے ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ کافرون تین بار پڑھے۔ اللہ اس کو ہر حرف کے بدلے حج و عمرہ کا ثواب عطا فرماتا ہے۔

اس کے علاوہ پانچ وقت کی نماز کی سختی سے پابندی کرنی چاہیے۔ جس کو چھوڑنا بڑا سخت گناہ ہے۔ فرض نمازوں کے علاوہ اذان فجر سے قبل نماز تہجد اور طلوع آفتاب کے کچھ دیر بعد نماز اشراق، وقت زوال سے قبل نماز چاشت، نماز مغرب کے بعد نماز ادا بین اور خاص راتوں میں نماز تسبیح بھی ادا کرنی چاہیے۔ اللہ تعالیٰ اپنے محبوب کریم ﷺ کی طفیل ہمیں اسلامی تعلیمات پر عمل کرنے اور اپنے ماتحت لوگوں سے عمل کروانے کی توفیق خاص عطا فرمائے۔ آمین یا رب العالمین خاص راتوں اور خاص دنوں میں نقلی نمازوں کی بجائے چھوڑیں ہوئیں فرض نمازوں کی قضاء کی جائے تو یہ بھی زیادہ بہتر ہے۔

جن کتب سے یہ تحریر اخذ کی گئی وہ یہ ہیں

قرآن پاک، بخاری شریف، مسلم شریف، مشکوٰۃ شریف، مسند امام احمد، ابن حبان، انوار محمدیہ، بہار شریعت، غنیۃ الطالبین، کتاب السبعیات، عجائب المخلوقات، یا مثبت بالسنۃ، تفسیر صافی، احیاء العلوم، نزہۃ المجالس، فتح القدیر، جامع صغیر، تفسیر خازن شریف، موضوعات کبر، جواہر غیبی، راحة القلوب، حصن حصین، ابن ماجہ شریف، نسائی شریف، ترمذی شریف، قوت القلوب۔ ان کتابوں کی عربی عبارات عدم گنجائش کی وجہ سے نہیں لکھی گئیں۔



قوت عشق سے ہر پست کو بالا کر دے
دہر میں اسم محمد (ﷺ) سے اُجالا کر دے

اسلامی بھائیوں کی تعلیمی تربیتی خدمات کیلئے علوم دینیہ و عصریہ کی معیاری درسگاہ
تنظیم المدارس (پاکستان) سے الحاق شدہ

مرکزی جامعہ خیر الوری (جسٹ)

برائے طلباء و طالبات

محدود مدت کے لئے

داخلہ جاری ہے

تفصیل شعبہ جات:

- ﴿حفظ القرآن مع تجوید و قرأت (مڈل تک سکول کی تعلیم)﴾ ﴿ترجمۃ القرآن مع تفسیر و تشریح﴾
 - ﴿ناظرہ القرآن مع ضروری دُعائیں﴾ ﴿دیگر شرعی مسائل ثانویہ عامہ مساوی (میٹرک)﴾
 - ﴿ثانویہ خاصہ مساوی (ایف اے)﴾ ﴿ثانویہ عالیہ مساوی (بی اے)﴾
 - ﴿ثانویہ عالمیہ مساوی (ایم اے اسلامیات) اور دیگر علوم حدیث و فقہ﴾
- تاکید** اپنے بچوں اور بچیوں کو دین و دنیا اور آخرت کی کامیابی کیلئے جامعہ ہذا میں داخل کروائیں۔

طلباء و طالبات کی کلاسز کا علیحدہ علیحدہ انتظام
تدریس کیلئے محنتی اساتذہ کرام کی خدمات حاضر ہیں

الداعی الی الین: انجمن خیر الوری فیض عالم ٹاؤن نزد ایجوکیشن بورڈ گوجرانوالہ

03007459901